سوال

میرا خاوند بالکل بے دین ہے نہ تو نماز ادا کرتا اور نہ ہی رمضان المبارک کے روزے ہی رکھتا ہے ، بلکہ مجھے بھی ہر قسم کی بھلائی اور خیر کے کام کرنے سے منع کرتا ہے ، اور اسی طرح اب وہ میرے بارہ میں شک بھی کرنے لگا ہے جس کی بنا پر اس نے کام پر جانا بھی ترک کر دیا ہے تاکہ وہ گھر میں رہے اور میرا خیال رکھے ، تو ایسی حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

الحمد للہ

اس خاوند کے ساتھ رہنا جائز نہیں ، اس لیے کہ نماز کی ادائیگی نہ کرنے کی بنا پر وہ کافر ہو چکا ہے اور کافر کے ساتھ مسلمان عورت کا رہنا حلال نہیں ۔

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

اگر تمہیں یہ علم ہو جائے کہ وہ ایمان والیاں ہیں تو اب تم انہیں کافروں کے طرف واپس نہ کرو ، یہ ان کے لیے حلال نہیں اور نہ ہی وہ ان کے کے حلال ہیں الممتحنۃ ۔

تو آپ اور اس کے درمیان نکاح فسخ ہو چکا ہے اب آپ کے درمیان کوئی نکاح نہیں ، ہاں اگر اللہ تعالی اسے ہدایت سے نوازے اور وہ توبہ کر کے اسلام میں واپس آجائے تو پھر آپ کی زوجیت باقی رہ سکتی ہے ۔

اور خاوند کے بارہ میں آپ سے یہ کہوں گا کہ اس کا ایسا کرنا بالکل غلط ہے ، اور میرے خیال میں اسے کوئی بیماری سی لگتی ہے جو کہ شک اور وسوسہ کی بیماری ہے جو بعض لوگوں ان کے عبادات اور معاملات وغیرہ میں پیش آنے لگتا ہے ، اور اس مرض کو صرف اور صرف اللہ تعالی کا ذکر اور اللہ تعالی کی طرف رجوع اور اس پر توکل ہی ختم کر سکتا ہے ۔

آپ کے لیے سب سے اہم یہ ہے کہ آپ کا اپنے خاوند کو چھوڑنا واجب ہے اور اس کے ساتھ نہ رہیں اس لیے کہ وہ کافر ہے اور آپ مومن ، اور ہم خاوند کو بھی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے دین کی طرف واپس پلٹ آئے اور شیطان مردود سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرے ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ اسے نفع مند اذکار اور ورد کرنے چاہییں جو کہ شیطان کو دور بھگاتے ہیں اور دل سے وسوسہ کو ختم کر دیتے ہیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کی توفیق عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔ ۔

یہ شیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے فتاوی سے لیا گیا ۔ - دیکھیں : مجلۃ الدعوۃ (عربی) عدد نمبر)

6257